ہجرتِ نبوی ﷺ (مولانا شبلی نعمانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُتنوّع	طرح طرح کے، مختلف قسم کے	بوسہ گاہ	چومنے کی جگہ
مدار	انحصار، گردش کا دائرہ	آستانہ	چوکھٹ، دہلیز، مراد گھر
تصوّف	تزکیہ نفس کا طریقہ، دل سے خواہشوں کو دور کر کے خدا کی طرف دھیان لگانا۔ علم معرفت	خلائق	خلقت کی جمع مخلوقات، مراد انسان
بَرجستگی	بے ساختگی	نَوخیز	نیا نیا، نیا اُگا ہوا
غِنائیت	موسیقیت	حَرم	خانہ کعبہ، زنان خانہ
لَا تَحزَنْ	غم نہ کرو	مَحبُوس رکھا	قید رکھا
مَعَنَا	ہمارے ساتھ	دَہانے	منہ، دروازہ
تَرکَش	تیردان، تیر رکھنے کا تھیلا	کاوِشوں	کوششوں
فال	ایک علم جس سے کسی کام کے مثبت یا منفی نتائج کا معلوم کیا جاتا ہے، شگون	رُوشناس	واقفیت، پہچان
سِتم گاروں	تکلیف دینے والے/ ظالم	حافظِ عالم	جہاں کی حفاظت کرنے والا
عَزم	ارادہ	دارالامان	امن دینے والا گھر مراد مدینہ
جلاوطن	وطن سے نکال دینا	گِراں بہا	بہت قیمتی
بٹ جانا	تقسیم ہو جانا	دھنس جانا	زمین کے اندر گڑ جانا
اَخیر رائے	آخری رائے	مکرّر	دوبارہ
مُحاصَرہ	حصار میں لے لینا، گھیراؤ کرنا	ہمت پست کر دی	ہمت توڑ دی، ختم کر دی
مَعیُوب	اچھا نہ سمجھنا/ بُرا/ عیب والا	امن	سلامتی
عَداوت	دشمنی	فرمانِ امن	سلامتی کا حکم
بسترِ خواب	سونے کی جگہ، پلنگ	ہمہ تن چشمِ انتظار	شدت سے انتظار کرنا/ پورا وجود انتظار کرتی ہوئی آنکھ بن جانا۔
فرشِ گُل	پھولوں کی سیج/ پھولوں کا فرش	تڑکے	صبح سویرے/ جب روشنی پھیل رہی ہو

Scanned with CamScanner

فرزند	بیٹا	قرائن	ظاہری آثار/طور طریقہ/قرینہ کی جمع
حسرت	ارمان، شوق، آرزو، کسی چیز کے نہ ملنے کی کسک	پوشیدہ ہوجانا	چھپ جانا
ایجاز واختصار	بات کو مختصر بیان کرنا	جھٹ پٹا	صبح وشام کا وقت، جب نہ مکمل اندھیرا ہو نہ پوری روشنی

خلاصہ

(بورڈ 2015,16,19ء)

مولانا شبلی نعمانی کا شمار اُردو ادب کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مشہور محقق، سیرت نگار اور شاعر تھے۔ سبق ہجرتِ نبوی ان کی کتاب ''سیرۃ النبی'' سے لیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انھوں نے دوران تبلیغ مکہ میں پیش آنے والی مشکلات کا تذکرہ کیا ہے اور ہجرت کے اسباب وواقعات بیان کیے ہیں۔ نبوت کا تیرھواں سال شروع ہوا تو اکثر صحابہ کرامؓ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ تبلیغ اسلام کے لیے مکہ میں پیش آنے والی مشکلات اور اہل مکہ کی سختیاں بڑھتی چلی جا رہی تھیں۔ نوبت یہاں تک آ گئی کہ دشمنوں نے آپ ﷺ کے قتل کا منصوبہ بنالیا حالانکہ قریش مکہ نے مال واسباب حضورؐ کے پاس امانت کے طور پر رکھا ہوا تھا۔ خداوند کریم کی طرف سے بذریعہ وحی آپ ﷺ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم ہوا۔ آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جانا۔ حضرت علیؓ نے آپ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر لیا۔ کفار نے آپ ﷺ کے گھر کا محاصرہ کرلیا لیکن قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ آپ ﷺ ان کو سوتا چھوڑ کر گھر سے نکلے اور کعبہ کو دیکھ کر فرمایا ''مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے'' حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر غارِ ثور میں پناہ لی۔ صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو رسول کریم ﷺ کی جگہ حضرت علیؓ کو بستر پر پا کر بہت برہم ہوئے اور کچھ دیر حضرت علیؓ کو حرم میں محبوس رکھا۔ بعدازاں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے۔ دوسری طرف رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ غار میں تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کا بیٹا عبداللہ آ کر مکہ والوں کی منصوبہ بندی سے آگاہ کرتا رہتا۔ حضرت ابوبکرؓ کا غلام روزانہ شام کو آپ ﷺ کو دودھ دے جاتا جب کہ ابن ہشام کے مطابق حضرت ابوبکرؓ کی بیٹی اسماءؓ آپ ﷺ کو کھانا دے کر آتیں۔ کفار آپ ﷺ کو ڈھونڈتے ہوئے غار تک آ پہنچے۔ حضرت ابوبکرؓ پریشان ہوئے۔ فوراً آیت نازل ہوئی اور آپ ﷺ نے ابوبکرؓ سے کہا۔ ''گھبراؤ نہیں بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔'' قریش نے اشتہار دے دیا کہ جو کوئی حضرت محمد ﷺ اور ابوبکرؓ کو گرفتار کر کے لائے گا اسے ایک خون بہا کے برابر یعنی سو اونٹ دیے جائیں گے۔ سراقہ بن جشم انعام کے لالچ میں نکلا۔ اس نے آپ ﷺ کو غار سے نکلتے دیکھ لیا۔ اس نے اُن پر حملہ کرنے کا شگون معلوم کرنے کے لیے فال نکالی جو صحیح نہ نکلی لیکن پھر بھی انعام کے لالچ میں آپ ﷺ پر حملہ کرنا چاہا لیکن اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں دھنس گیا۔ اس واقعہ نے اس کی ہمت پست کردی۔ اس نے آنحضرت ﷺ کے پاس آ کر امن کی تحریر لکھ دینے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے قبول کرلی۔ حضرت ابوبکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر فرمانِ امن لکھ دیا۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری کی خبر مدینہ پہنچ چکی تھی۔ اہل مدینہ ہر روز صبح سویرے شہر سے باہر آ کر آپ ﷺ کا انتظار کرتے اور وقت دوپہر مایوس ہو کر لوٹ جاتے۔ ایک دن ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور قرائن سے پہچان کر پکارا۔ ''اہلِ عرب! تم جس کا انتظار کر رہے تھے وہ آ گیا۔'' تمام شہر تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

اقتباس نمبر1: 09801001

اس بنا پر جنابِ امیر حضرت علیؓ کو بلا کر فرمایا: ''مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا'' یہ سخت خطرے کا موقع تھا۔ جناب امیرؓ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپؐ کے قتل کا ارادہ کر چکے [illegible]ول اللہ ﷺ کا بسترِ خواب قتل گاہ کی زمین ہے، لیکن فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ فرشِ گل تھا۔

سبق کا عنوان: ہجرت نبوی ﷺ مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قتل گاہ	قتل کرنے کی جگہ، مقتل	فرشِ گل	پھولوں کا فرش
ہجرت	نقل مکانی کرنا، وطن چھوڑنا	فاتح خیبر	خیبر فتح کرنے والا (حضرت علی کا لقب)

تشریح: جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور ﷺ کو ہجرت کا حکم ملا تو آپؐ نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو بلایا اور کہا کہ مجھے ہجرت کا حکم ملا ہے، میں آج مدینہ چلا جاؤں گا۔ چونکہ قریش گھر کا گھیراؤ کیے ہوئے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ مجھے قتل کر دیں۔ اگر انھیں خبر ہوئی کہ میرا بستر خالی ہے تو وہ میری تلاش میں نکل کھڑے ہوں گے۔ اس لیے آج رات تم میرے بستر پر میری چادر اوڑھ کر سو جانا تاکہ مکہ والے یہی سمجھیں کہ میں سو رہا ہوں۔ صبح جب تم بیدار ہو تو جن لوگوں کی امانتیں میرے پاس موجود ہیں انھیں واپس کر کے تم بھی مدینہ آ جانا۔ اگرچہ کفارِ مکہ اعلان نبوت کے بعد حضورؐ کے جانی دشمن بن چکے تھے پھر بھی اپنا قیمتی مال و اسباب حضورؐ کے پاس امانت کے طور پر رکھواتے تھے۔ حضورؐ کی صداقت اور امانت کا یہ حال تھا کہ اہل مکہ آپ کو "صادق" اور "امین" کے نام سے پکارتے تھے۔ حضورؐ کو بھی قریش مکہ کی امانتوں کا اتنا احساس تھا کہ حضرت علیؓ کو تاکید کر رہے تھے کہ ان کی امانتیں واپس کرنے کے بعد مدینہ کے لیے روانہ ہونا۔ ہجرت کی رات آزمائش کی رات تھی۔ حضرت علیؓ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش نعوذ باللہ حضورؐ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں اس لیے آج کی رات حضورؐ کا بستر مقتل کی زمین ہے۔ لیکن فاتح خیبر کے لیے بستر رسولؐ قتل گاہ نہیں بلکہ پھولوں کی سیج تھی اور اس کی وجہ یہ تھی حضرت علیؓ کا یقین تھا کہ اطاعتِ رسول میں اگر جان چلی بھی جائے تو حیاتِ جاوداں حاصل ہو جاتی ہے، ویسے بھی زندگی تو اللہ کی امانت ہوتی ہے اور اللہ فرماتا ہے کہ "ہم نے اہلِ ایمان سے جنت کے بدلے ان کی جان، مال اور اولاد کو خرید لیا ہے۔"

اقتباس نمبر 2:

09801002

صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کی بجائے جناب امیرؓ تھے۔ ظالموں نے آپؓ کو پکڑا اور حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھا اور چھوڑ دیا۔ پھر آنحضرت ﷺ کی تلاش میں نکلے۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار کے دہانے تک آ گئے۔ آہٹ پا کر حضرت ابوبکرؓ غمزدہ ہوئے اور آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ اب دشمن اس قدر قریب آ گئے ہیں کہ اگر اپنے قدم پر ان کی نظر پڑ جائے تو ہم کو دیکھ لیں۔

سبق کا عنوان: ہجرتِ نبوی ﷺ مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محبوس	قید میں رکھنا	آہٹ	قدموں کی آواز
غمزدہ	دکھی، پریشان	دشمن	عدو

تشریح: حضور ﷺ جب مکہ سے مدینہ کے لیے روانہ ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ نے قریش مکہ پر غفلت طاری کر دی تاکہ وہ حضورؐ کو جاتے ہوئے نہ دیکھ پائیں۔ صبح جب قریش بیدار ہوئے اور صحن رسول مقبول ﷺ میں پہنچے۔ بستر پر موجود فرد کے چہرے سے چادر ہٹائی تو دیکھا کہ حضورؐ کے بجائے حضرت علیؓ بستر پر لیٹے ہوئے ہیں۔ ان ظالموں نے حضرت علیؓ کو پکڑا اور حرم کعبہ میں لے جا کر قید کر دیا۔ تھوڑی دیر انھوں نے آپ کو وہیں پابند رکھا لیکن جب یہ سمجھا کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں تو انھوں نے حضرت علیؓ کو چھوڑ دیا اور حضورؐ کی تلاش میں مکہ کی مختلف اطراف میں نکل کھڑے ہوئے۔ انھوں نے مکہ کے مشہور کھوجی کی خدمات حاصل کیں جو انھیں غار ثور کے دہانے تک لے آیا۔ لیکن غار کے دہانے پر مکڑی کے جال کو دیکھ کر وہ سوچ میں پڑ گئے کہ اگر کوئی غار کے اندر جاتا تو جال نے ٹوٹ جانا تھا۔ دوسری طرف کفار مکہ کے قدموں کی آہٹ پا کر حضرت ابوبکرؓ غمگین ہو گئے کہ کہیں یہ لوگ حضورؐ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ انھوں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ دشمن اس قدر قریب آ چکے ہیں کہ اگر وہ

Scanned with CamScanner

اپنے قدموں کی طرف دیکھیں تو ہم لوگ ان کی نظر میں آ جائیں گے۔ حضورؐ نے آپ کو تسلی دی کہ "غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے" چنانچہ کفارِ مکہ گومگو کی حالت میں وہاں سے رخصت ہو گئے۔

09801003 (بورڈ2016ء)

اقتباس نمبر3:

تشریف آوری کی خبر مدینے میں پہلے پہنچ چکی تھی۔ تمام شہر ہمہ تن چشمِ انتظار تھا۔ معصوم بچے فخر اور جوش میں کہتے پھرتے تھے کہ پیغمبر ﷺ آ رہے ہیں۔ لوگ ہر روز تڑکے سے نکل نکل کر شہر کے باہر جمع ہوتے اور دوپہر تک انتظار کر کے حسرت کے ساتھ واپس چلے آتے۔ ایک دن انتظار کر کے واپس جا چکے تھے کہ ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور قرائن سے پہچان کر پکارا: "اہلِ عرب! تم جس کا انتظار کرتے تھے وہ آ گیا۔" تمام شہر تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

سبق کا عنوان: ہجرتِ نبوی ﷺ **مصنف کا نام:** مولانا شبلی نعمانی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہمہ تن	پوری توجہ سے، پورا وجود	قرائن	نشانیاں، علامتیں
حسرت	ارمان، کسی چیز کے نہ ملنے کی کسک	تڑکے	صبح سویرے

سیاق و سباق:

سبق ہجرت نبوی میں مولانا شبلی نعمانی نے رسول پاکؐ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے واقعات کو پیش کیا ہے۔ تیرہ نبوی کے آغاز تک اکثر صحابہ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ کفارِ مکہ نے آپ کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ اللہ کی طرف سے بذریعہ وحی آپؐ کو ہجرت کا حکم ہوا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو مطلع کیا اور روانہ ہو گئے۔ حضرت ابوبکرؓ کے ہمراہ غارِ ثور میں تین دن پناہ لی۔ سراقہ بن جعشم نے تعاقب کیا لیکن تائب ہوا۔ تشریح طلب اقتباس اسی موقع سے لیا گیا ہے۔

تشریح: حضورؐ کی مکہ سے مدینہ آنے کی خبر مدینے والوں کو پہنچ چکی تھی چنانچہ سارا شہر انتظار میں تھا کہ حضورؐ کب پہنچتے ہیں انسانی فطرت ہے کہ جو شے یا شخص انسان کو اچھا لگتا ہو انسان چاہتا ہے کہ وہ اس کی نظروں کے سامنے موجود رہے، جوں جوں محبت بڑھتی ہے محبوب کو دیکھنے کی خواہش میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اگر انسان کی محبوب ہستی اس کے سامنے موجود نہ ہو تو نگاہیں ہر دم اسے ڈھونڈتی ہیں۔ اہلِ مدینہ حضورؐ کو دیکھنے کے لیے مجسم انتظار بنے ہوئے تھے۔ چھوٹے معصوم بچے فخر اور جوش کے ساتھ کہتے پھرتے تھے۔ حضورؐ تشریف لا رہے ہیں۔ لوگ روز صبح سویرے مدینے سے باہر آ کر جمع ہو جاتے کہ آپ ﷺ کسی وقت بھی تشریف لا سکتے ہیں اور ایسا نہ ہو کہ آپؐ آئیں اور آپؐ کا استقبال کرنے کو کوئی موجود نہ ہو۔ دوپہر تک یہ لوگ حضورؐ کے انتظار میں بیٹھے رہتے اور پھر آپ کو دیکھنے کی حسرت لیے واپس پلٹ جاتے تھے۔ انتظار کا سلسلہ کئی دن تک جاری رہا، ایک دن جب لوگ انتظار کر کے واپس جا چکے تھے تو ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور اپنے علم کی بنیاد پر آنے والوں کی نشانیاں دیکھ کر بلند آواز سے پکارا کہ اہلِ عرب تم لوگ جس کا انتظار کر رہے تھے وہ آ گیا ہے اہلِ مدینہ نے جب یہ سنا کہ انتظار کی گھڑیاں ختم ہو گئی ہیں ان کی محبوب ہستی یعنی رسول خدا ﷺ مدینہ پہنچ گئے ہیں تو پورا شہر اللہ اکبر کی صداؤں سے گونج اُٹھا، تکبیر کی یہ صدائیں عظمتِ الٰہی کا اعلان بھی تھیں اور ان میں اللہ کی اس عنایت کا شکر بھی موجود تھا کہ عالمین کی رحمت مدینہ والوں کو نصیب ہو چکی ہے۔

اقتباس نمبر4:

09801004

کفار نے جب آپؐ کے گھر کا محاصرہ کیا اور رات زیادہ گزر گئی، تو قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ آنحضرتؐ ان کو سوتا چھوڑ کر باہر آئے، کعبے کو دیکھا اور فرمایا: "مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے، لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے۔" حضرت ابوبکرؓ سے پہلے قرار داد ہو چکی تھی۔ دونوں صاحب پہلے جبلِ ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے۔ یہ غار آج بھی موجود ہے اور بوسہ گاہِ خلائق ہے۔ (بورڈ2015)

Scanned with CamScanner

سبق کا عنوان: ہجرت نبوی ﷺ
مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محاصرہ	گھیراؤ کرنا	عزیز	پیارا
قرارداد	وہ وعدہ جو طے پا جائے	بوسہ گاہِ خلائق	مخلوق کے چومنے کی جگہ

سیاق و سباق:

سبق ہجرت نبوی میں مولانا شبلی نعمانی نے رسول پاک ؐ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے واقعات کو پیش کیا ہے۔ تیرہ نبوی کے آغاز تک اکثر صحابہؓ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ کفار مکہ نے آپ ؐ کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ اللہ کی طرف سے بذریعہ وحی آپ ؐ کو ہجرت کا حکم ہوا اور آپ ؐ نے حضرت علیؓ کو مطلع کیا۔ تشریح طلب اقتباس اسی موقع سے لیا گیا ہے۔ اقتباس کے بعد کے سبق میں ذکر ہے کہ آپ نے حضرت ابو بکرؓ کے ہمراہ تین دن غار ثور میں پناہ لی۔ حضرت علیؓ سے مکہ میں باز پرس کی گئی۔ سراقہ بن جحشم نے تعاقب کیا لیکن تائب ہوا اور آپ مدینہ پہنچ گئے جہاں شدت سے انتظار ہو رہا تھا۔

تشریح: ابو جہل کی اس تجویز کے بعد کہ حضورؐ کو نعوذ باللہ قتل کر دیا جائے۔ کفار نے ایک دن شام کے وقت حضورؐ کے گھر کو گھیر لیا تا کہ جوں ہی موقع ملے تو اپنا مقصد حاصل کر لیا جائے۔ لیکن رات زیادہ گزر گئی تو اللہ تعالیٰ نے کفار پر غفلت طاری کر دی وہ اپنی سدھ بدھ کھو بیٹھے۔ ان کے آس پاس کیا ہو رہا ہے؟ کون آ رہا ہے؟ کون جا رہا ہے؟ انھیں کچھ خبر نہیں رہی تو حضورؐ انھیں سوتا چھوڑ کر باہر آئے۔ آپؐ کی نظر خانہ کعبہ پر پڑی تو آپؐ نے فرمایا "مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے" ہر جاندار کو اپنی سرزمین سے محبت ہوتی ہے وہ نباتات ہوں، آبی مخلوق ہو، پرندے ہوں یا دوسرے جاندار کوئی یہ نہیں چاہتا کہ اسے اس کی سرزمین سے اس کے وطن سے دور جانا پڑے۔ حضورؐ کو مکہ سے محض اس لیے محبت نہیں تھی کہ آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ یہاں گزرا تھا۔ حضورؐ کو مکہ سے اس لیے بھی محبت تھی کہ یہاں کعبہ موجود تھا۔ یہ شہر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آباد کیا ہوا تھا۔ لیکن مکہ والوں نے حضورؐ کے لیے اس شہر کی زمین تنگ کر دی۔ تو اللہ نے آپ کو ہجرت کا حکم دیا حضورؐ مکہ سے نکلے، حضرت ابو بکرؓ سے پہلے ہی طے ہو چکا تھا چنانچہ وہ حضورؐ سے آملے۔ دونوں ہستیاں مکہ کے نواح میں موجود ثور پہاڑ کے قریب پہنچے اور وہاں موجود ایک غار میں جا کر چھپ گئے۔ اللہ کے حکم سے ایک مکڑی نے غار کے دہانے پر جالا بُن دیا اور ایک کبوتری نے غار کے دہانے کے قریب انڈے دے دیے تا کہ تعاقب میں آنے والے دونوں ہستیوں کو نہ پا سکیں۔ یہ غار آج بھی موجود ہے جسے مخلوق چومتی ہے اپنی عقیدت کے پھول نچھاور کرتی ہے۔

سوالات

سوال: 1 مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 2019ء) 09801005

جواب: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحکم خداوندی تبلیغ دین کی خاطر مکہ سے مدینہ جانا ہجرت نبویؐ ہے۔

(ب) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟ 09801006

جواب: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے تیرھویں سال ہجرت فرمائی۔

(ج) حضرت امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟ 09801007

جواب: حضرت امیرؓ سے مراد حضرت علیؓ ہیں۔

(د) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا ارشاد فرمایا؟ 09801008

جواب: آپ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا "مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جانا۔"

Scanned with CamScanner

09801009

(ہ) حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟ (بورڈ 2018ء)

جواب: حضرت اسماءؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔

09801010

(و) قریش نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟ (بورڈ 2019ء)

جواب: قریش نے آپ ﷺ کو اور حضرت ابوبکرؓ کو گرفتار کرنے کا انعام سو اونٹ مقرر کیا۔

09801011

(ز) سراقہ بن جعشم کیسے تائب ہوا؟ (بورڈ 2015ء) (بورڈ 2017ء)

جواب: جب رسول ﷺ پاک کا پیچھا کرتے ہوئے سراقہ بن جعشم کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا تو وہ تائب ہوا۔

09801012

سوال: مولانا شبلی نعمانی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مولانا شبلی نعمانی ضلع اعظم گڑھ، قصبہ بندول (بھارت) میں 1857 میں پیدا ہوئے۔

09801013

سوال: مولانا شبلی نعمانی کس کالج میں استاد مقرر ہوئے؟

جواب: مولانا شبلی نعمانی علی گڑھ کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔

09801014

سوال: مولانا شبلی نعمانی نے آرنلڈ کے ساتھ کن ممالک کا دورہ کیا؟

جواب: مولانا شبلی نعمانی نے آرنلڈ کے ساتھ مصر، شام، قسطنطنیہ اور دوسرے اسلامی ممالک کا دورہ کیا۔

09801015

سوال: مولانا شبلی نعمانی نے کون سا ادارہ قائم کیا؟

جواب: مولانا شبلی نعمانی نے اعظم گڑھ میں ادارہ دارالمصنفین قائم کیا۔

09801016 (بورڈ 2019ء)

سوال: مولانا شبلی نعمانی کی دو تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: المامون، الفاروق، شعرالعجم

09801017

سوال: اسلام کی طاقت کو روکنے اور حضرت محمد ﷺ کو تبلیغ سے باز رکھنے کے لیے کتنی آرا منظر عام پر آئیں؟

جواب: لوگوں نے تین آرا پیش کیں۔

i۔ حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پاؤں میں زنجیریں ڈال کر مکان میں بند کروا دیا جائے۔

ii۔ حضور ﷺ کو جلاوطن کر دیا جائے۔

iii۔ ہر قبیلے سے ایک شخص کا انتخاب ہو اور پورا مجمع بیک وقت تلواروں سے (نعوذ باللہ) حضور ﷺ کا خاتمہ کر دے۔

09801018

سوال: کفار نے حضور ﷺ کے آستانۂ مبارک کا کب محاصرہ کیا؟

جواب: کفار نے حضور کے آستانۂ مبارک کا جھٹ پٹے کے وقت پر محاصرہ کیا۔

09801019

سوال: حضور ﷺ نے مکے روانگی کے وقت مکہ سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا "مکہ! تو مجھ کو دنیا بھر سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو یہاں رہنے نہیں دیتے"۔

09801020

سوال: لا تحزن ان الله معنا۔ کا ترجمہ لکھیے؟

جواب: گھبراؤ نہیں بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال: مدینہ پہنچنے پر مدینے والوں نے آپؐ کا استقبال کس انداز میں کیا؟ 09801021

جواب۔ مدینہ والوں کا جوش دیدنی تھا حضورؐ کے آنے کا سن کر تمام شہر نعرۂ تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

۲۔ متن کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان .... کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔ (مکہ، ✓ مدینہ، طائف، یمن) 09801022

(ب) نبوت کا .... سال شروع ہوا اور اکثر صحابہؓ مدینے پہنچ چکے تو وحی الٰہی کے مطابق: آنحضرت ﷺ نے بھی مدینے کا عزم فرمایا۔

09801023 (بارھواں، دسواں، ✓ تیرھواں، پندرھواں)

(ج) اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی .... جمع تھیں۔ (تلواریں، ✓ امانتیں، کھجوریں، نعمتیں) 09801024

(د) .... کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔ (بورڈ 2017ء)

09801025 (جناب ابوبکرؓ، جناب عمرؓ، ✓ جناب امیرؓ، جناب عثمانؓ)

(ہ) .... سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔ (حضرت عمرؓ، حضرت زیدؓ، حضرت علیؓ، ✓ حضرت ابوبکرؓ) 09801026

(و) اسی طرح .... راتیں غار میں گزاریں۔ (بورڈ 2015ء) (✓ تین، چار، پانچ، سات) 09801027

سوال 3: درج ذیل بیانات میں سے درست کی نشاندہی (✓) اور غلط کی نشاندہی (✗) سے کریں۔

(الف) دعوتِ حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں۔ (✓) 09801028

(ب) حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان حبشہ کی طرف رُخ کرنے کا حکم دیا۔ (✗) 09801029

(ج) نبوت کے تیرھویں سال اکثر صحابہؓ مدینے پہنچ چکے تھے۔ (✓) 09801030

(د) سب لوگوں نے ایک ہی رائے پیش کی۔ (✗) 09801031

(ہ) اہلِ عرب زنانہ مکان کے اندر گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔ (✓) 09801032

(و) فاتحِ خیبر کے لیے قتل گاہ فرشِ گل تھا۔ (✓) 09801033

(ز) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام رات گئے، بکریاں چرا کر لاتا۔ (✓) 09801034

(ح) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچا آتی تھیں۔ (✗) 09801035

(ط) صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کے بجائے جنابِ امیرؓ تھے۔ (بورڈ 2018ء) (✓) 09801036

(ی) نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری کی خبر مدینے میں پہلے پہنچ چکی تھی۔ (✓) 09801037

09801038

سوال 4: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
دارالامان	جھنکاریں	مدینہ
دیانت	فرشِ گل	امانت
قتل گاہ	چشمِ انتظار	فرشِ گل
ہمہ تن	امانت	چشمِ انتظار
تلوار	مدینہ	جھنکاریں

Scanned with CamScanner

09801039

سوال 5: سبق ہجرت نبوی ﷺ کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے خلاصہ سبق۔

09801040

سوال 6: درج ذیل الفاظ وتراکیب کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

حافظ عالم۔وجود اقدس۔دار الامان۔قبائل۔محاصرہ۔عداوت۔بوسہ گاہ۔خلائق۔قتل گاہ۔فرش گل۔

ج: حَافِظِ عَالَم۔وُجُودِ اَقْدَس۔دَارُالاَمَان۔قَبَائِل۔مُحَاصَرَہ۔عَدَاوَت۔بُوسَہ گاہ۔خَلَائِق۔قَتْل گاہ۔فَرْشِ گُل۔

09801041

سوال 7: درج ذیل کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
دعوت حق	حق کی دعوت	نبی پاک ﷺ نے دعوتِ حق کے دوران میں انتہائی مصائب کا سامنا کیا۔
ہدف	نشانہ	کفار کے ظلم وستم کا ہدف نبی پاک ﷺ کی ذات تھی۔
معیوب	عیب والا/برا	قریش مکان کے زنانہ حصے میں داخل ہونا معیوب سمجھتے تھے۔
ترکش	تیر رکھنے کا تھیلا	سراقہ نے ترکش سے فال کا تیر نکالا تو جواب میں "نہیں" آیا۔
خون بہا	خون کا بدلہ	کفار نے حضور ﷺ کی گرفتاری/قتل پر ایک خون بہا کے برابر انعام مقرر کیا۔

سوال 8: جمع کے واحد اور واحد کی جمع لکھیں۔

09801042

واحد	جمع	جمع	واحد
ہدف	اہداف	جھنکاریں	جھنکار
زنجیر	زنجیریں	رائیں	رائے
قبیلہ	قبائل		

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ مولانا شبلی نعمانی قصبہ بندول ضلع اعظم گڑھ میں کب پیدا ہوئے؟

09801043

(A) ۱۸۵۰ء (B) ۱۸۵۲ء (C) ۱۸۵۶ء (D) ۱۸۵۷ء

2۔ مولانا شبلی نعمانی نے ادارہ قائم کیا:

09801044

(A) دارالکتب (B) دارالمصنفین (C) دارالسلام (D) دارالحدیث

3۔ شبلی نعمانی کی شہرت کی وجہ ہے:

09801045

(A) نظم (B) نثر (C) غزل (D) کالم نگاری

4۔ مولانا شبلی نعمانی کا سفرنامہ ہے:

09801046

(A) سفرنامہ روم وشام (B) سفرنامہ روم ومصر وشام (C) سفرنامہ ہند (D) سفرنامہ مصر

5۔ مولانا شبلی نعمانی نے وفات پائی: (بورڈ 2015ء)

09801047

(A) ۱۹۱۴ء (B) ۱۹۱۵ء (C) ۱۹۱۶ء (D) ۱۹۲۳ء

Scanned with CamScanner

6- سبق "ہجرت نبوی ﷺ" کے مصنف ہیں:
09801048
(A) مولانا محمد علی جوہر (B) مولانا شبلی نعمانی (C) سید سلیمان ندوی (D) مولانا شبیر احمد

7- سبق "ہجرت نبوی ﷺ" ماخوذ ہے:
09801049
(A) سیرت ہشام (B) الفاروق (C) سیرۃ النبی ﷺ (D) رحمت دو عالم

8- ہجرت کا حکم ہوا:
09801050
(A) خدا کی طرف سے (B) مکہ والوں کی طرف سے (C) قریش کی طرف سے (D) اہل عرب کی طرف سے

9- جب ہجرت کا حکم ہوا تو اعلان نبوت کو گزر چکے تھے:
09801051
(A) دس سال (B) بارہ سال (C) تیرہ سال (D) چودہ سال

10- شبلی نعمانی کے والد کا نام تھا:
09801052
(A) شیخ مطیع اللہ (B) شیخ حبیب اللہ (C) شیخ رفیع اللہ (D) شیخ انعام اللہ

11- رسول کریم ﷺ کے قتل کا مشورہ دیا:
09801053
(A) ابوجہل نے (B) ابوسفیان نے (C) ابولہب نے (D) ابوقحافہ نے

12- رسول کریم ﷺ کے خلاف سازش میں ہر قبیلے سے افراد منتخب کیے گئے:
09801054
(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

13- اہل عرب معیوب سمجھتے تھے:
09801055 (بورڈ 2016ء)
(A) چوری کرنا (B) شراب نوشی (C) امانت میں خیانت کرنا (D) زنانہ مکان میں داخل ہونا

14- عرب والے آپ ﷺ کے پاس رکھواتے تھے:
09801056
(A) درہم (B) دینار (C) امانتیں (D) مال وزر

15- آپ ﷺ نے بتایا کہ مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے:
09801057
(A) حضرت عمر فاروقؓ کو (B) حضرت اسامہؓ کو (C) حضرت علیؓ کو (D) حضرت حذیفہؓ کو

16- آپ ﷺ نے اپنے بستر پر سونے کا حکم دیا:
09801058
(A) حضرت ابوبکرؓ کو (B) حضرت علیؓ کو (C) حضرت عمرؓ کو (D) حضرت عثمانؓ کو

17- ہجرت کی شب رسول کریم ﷺ کا بستر تھا:
09801059
(A) خطرناک جگہ (B) قتل گاہ کی زمین (C) کانٹوں کی سیج (D) پھولوں کی سیج

18- حضور اکرم ﷺ نے امانتیں واپس کرنے کی ذمہ داری سونپی:
09801060
(A) حضرت ابوبکرؓ کو (B) حضرت عمرؓ کو (C) حضرت عثمانؓ کو (D) حضرت علیؓ کو

19- فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ تھا:
09801061
(A) فرشِ آرام (B) فرشِ گل (C) فرشِ زینت (D) پھولوں کی سیج

20- کفار کو بے خبر کر دیا:
09801062
(A) دشمنوں نے (B) قبائل نے (C) قریش نے (D) قدرت

Scanned with CamScanner

09801063

21- رسول کریم ﷺ نے فرمایا مجھے تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے:
(A) مکہ (B) مدینہ (C) عرب (D) شام

09801064

22- دوران ہجرت ساتھ جانے کی قرارداد ہوئی:
(A) حضرت ابوبکرؓ سے (B) حضرت عمرؓ سے (C) حضرت عثمانؓ سے (D) حضرت علیؓ سے

09801065

23- حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ مکہ سے روانہ ہو کر سب سے پہلے پوشیدہ ہوئے:
(A) غارِ حرا میں (B) وادی طوبیٰ میں (C) وادی نینوا میں (D) جبلِ ثور کے غار میں

09801066

24- آپ ﷺ تک قریش کی خبریں پہنچاتے:
(A) حضرت علیؓ (B) حضرت عثمانؓ (C) حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے عبداللہ (D) حضرت عمرؓ

09801067

25- حضرت ابوبکرؓ کا غلام فراہم کرتا:
(A) دودھ (B) غذا (C) کھجوریں (D) گوشت

09801068

26- ابن ہشام کے مطابق آپ کو کھانا پہنچا کر آتیں:
(A) حضرت اسماءؓ (B) حضرت خدیجہؓ (C) حضرت فاطمہؓ (D) حضرت عائشہؓ

09801069 (بورڈ 16-2015ء)

27- آپ ﷺ نے غار میں راتیں گزاریں:
(A) پانچ (B) دو (C) تین (D) چار

28- مکہ والوں نے حضور ﷺ کو نہ پا کر حضرت علیؓ کو محبوس رکھا:

09801070

(A) مکہ میں (B) مدینہ میں (C) طائف میں (D) حرم میں

29- حضرت ابوبکرؓ غمزدہ ہوئے:

09801071

(A) مکہ چھوڑنے پر (B) ہجرت کرنے پر (C) دشمن کے غار تک پہنچ جانے پر (D) گھر چھوڑنے پر

30- رسول کریم ﷺ اور ابوبکرؓ کی گرفتاری پر انعام مقرر کیا گیا:

09801072

(A) دس اونٹ (B) پچاس اونٹ (C) سو اونٹ (D) دو سو اونٹ

31- غار سے نکلنے کے بعد آپ ﷺ کا پیچھا کیا:

09801073

(A) ابوجہل نے (B) سراقہ بن جعشم نے (C) عمر بن ہشام نے (D) ابولہب نے

32- سراقہ بن جعشم آپ ﷺ تک کیوں نہ پہنچ سکا؟

09801074

(A) لالچ کی وجہ سے (B) گھوڑا آگے نہ بڑھا (C) گھوڑا زمین میں دھنس گیا (D) اپنی موت کے خوف سے

33- حضور ﷺ نے سراقہ بن جعشم سے سلوک کیا:

09801075

(A) معاف کر دیا (B) قتل کر دیا (C) امن کی تحریر لکھ دی (D) قید کر دیا

34- سراقہ بن جعشم کے لیے فرمانِ امن لکھا:

09801076

(A) حضرت ابوبکرؓ نے (B) رسول کریم ﷺ نے (C) حضرت عثمانؓ نے (D) عامر بن فہیرہ نے

Scanned with CamScanner

35۔ اہلِ مدینہ آپؐ کا انتظار کب سے دوپہر تک کرتے تھے:

09801077

(A) تڑکے سے (B) دوپہر سے (C) شام سے (D) ساری رات انتظار کرتے

36۔ مولانا شبلی نعمانی علی گڑھ کالج میں استاد مقرر ہوئے:

09801078

(A) اردو کے (B) فارسی کے (C) انگریزی کے (D) کیمسٹری کے

37۔ رسول کریم ﷺ کے مدینہ آنے کی خبر دی:

09801079

(A) حضرت ابوبکرؓ نے (B) حضرت عمرؓ نے (C) ایک یہودی نے (D) اہلِ مکہ نے

38۔ یہودی نے آپ ﷺ کو دیکھا:

09801080

(A) گھر سے (B) پہاڑی سے (C) قلعے سے (D) میدان سے

39۔ یہودی نے آپ ﷺ کو پہچانا:

09801081

(A) لباس سے (B) قرائن سے (C) شکل وصورت سے (D) کسی کے بتانے پر

40۔ حضرت امیرؓ سے مراد ہیں:

09801082

(A) رسول کریم ﷺ (B) حضرت علیؓ (C) حضرت ابوبکرؓ (D) حضرت عثمانؓ

41۔ اس وقت آپ کے پاس بہت سی جمع تھیں:

09801083 (بورڈ 2019ء)

(A) تلواریں (B) کھجوریں (C) امانتیں (D) نعمتیں

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	D	2	B	3	B	4	B
5	A	6	B	7	C	8	A
9	B	10	B	11	A	12	A
13	D	14	C	15	C	16	B
17	B	18	D	19	B	20	D
21	A	22	A	23	D	24	C
25	A	26	A	27	C	28	D
29	C	30	C	31	B	32	C
33	C	34	D	35	A	36	B
37	C	38	C	39	B	40	B
41	C						

Scanned with CamScanner

مرزا غالب کے عادات و خصائل (مولانا الطاف حسین حالی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کُشادہ پیشانی	کھلی پیشانی، ہنس کر، خوشدلی سے	پالکی	ڈولی
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	چُرٹ	رتھ، سواری، بگھی
بے شُمار	ان گنت، تعداد میں زیادہ	فَواکِہ	پھل، میوے
غمخواری	دل جوئی، ہمدردی	تقاضا کرنا	طلب کرنا
فرضِ عین	بہت ضروری، لازمی ذمہ داری	سَلاطین	سلطان کی جمع، بادشاہ
اِصلاح	درستی	بطور سوغات	تحفے کے طور پر
مُروّت	لحاظ، رعایت، انسانیت	سودائی	دیوانہ، پاگل، مرزا محمد رفیع سودا کا مداح
باوجودیکہ	اس کے باوجود	خصائل	مزاج، خصلت کی جمع، عادات
اَحباب	حبیب کی جمع، دوست	بایں ہمہ	بہرحال/اس سب کے باوجود
فَراخ	کشادہ	سائل	سوال کرنے والا
اَپاہج	محتاج، معذور	نیت سیر نہ ہونا	جی نہ بھرنا
بِساط	طاقت، ہمت، حیثیت	مشرق رُویہ	مشرق کی طرف رخ ہونا
عَمائد	بزرگ، قابل عزت لوگ، معزز	اِشتیاق	شوق
فَرغُل	لمبا روئی دار کوٹ یا چوغہ، روئی دار کپڑا	مِلّت	قوم
وَضع	ڈھنگ، چال چلن	مِہر و مَحبّت	پیار محبت
نَذر کرنا	تحفے میں دینا	یگانگت	اتحاد، ایک ہونا، اپنائیت
حیوانِ ناطق	بولنے والا جانور، یعنی انسان	صَرف ہونا	خرچ ہونا، گزارنا
دِیوان خانہ	بیٹھک، مہمان خانہ	ناگوار	برا لگنا
دالان	بڑا اور لمبا کمرا جس کے تین محراب دار دروازے ہوں	حیوانِ ظریف	ہنسی مذاق کرنے والا جانور، یعنی مزاحیہ گفتگو کرنے والا انسان
میری	میر کا مداح، میر کی تعریف کرنے والا	قصیدہ	وہ نظم جو کسی کی تعریف میں لکھی جائے۔

Scanned with CamScanner

قلیل	کم	بہ سبب	کی وجہ سے
لنگڑے، لولے	پاؤں سے معذور، ہاتھ پاؤں سے محتاج	بھلی	اچھی
غدر	بغاوت	سُوجھے	دکھائی دے
گردشِ روزگار	زمانے کی گردش	حفظِ وضع	طور طریقے کی حفاظت
سَقیم	کمزور، خراب	ناقِل	نقل کرنا، بیان کرنا
بھیر	گھٹیا، کم قیمت	بَہنگی	ٹوکری
جاڑا	سردی	مُصاحِب	درباری
ظَرافت	ہنسی مذاق	مَرغُوب	پسندیدہ
بدرجۂ غایت	بہت زیادہ	نِدامت	شرمندگی
دَرونِ تاریکست	اندر سے تاریک ہے، تاریکی کے اندر ہے	ہوادار	ایک قسم کی سواری جسے کہار اٹھایا کرتے ہیں
ترجیح دینا	فوقیت دلانا، برتر سمجھنا	اُمراو عمائد	امیر اور معزز لوگ

خلاصہ (بورڈ 2017ء) (بورڈ 2018ء)

مولانا الطاف حسین حالیؔ کا شمار اُردو ادب کے مشہور نثر نگاروں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ سبق مرزا غالب کے عادات وخصائل ان کی کتاب یادگارِ غالب سے لیا گیا ہے جس میں مشہور شاعر غالبؔ کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

مرزا غالب اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے وہ لوگوں سے خوش دلی سے ملتے، دوستوں کی خوشی وغم کو اپنی خوشی اور غم تصور کرتے۔ اسی لیے ہندوستان کے طول وعرض میں ان کے دوست پھیلے ہوئے تھے اور ان میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے۔ ان کے خطوط سے دوستوں کے لیے دلی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ بیماری میں بھی دوستوں کی شاعری پر اصلاح دیتے اور ان کی فرمائشیں پوری کرتے تھے۔ اگر کوئی بیرنگ خط بھی بھیج دیتا تو برا نہیں مناتے تھے۔ یہ ان کے مزاج کی مروت تھی کہ دوسروں کا بہت لحاظ کرتے تھے۔ اگرچہ آمدن قلیل تھی لیکن کھلے دل کے مالک تھے۔ آپ کے دروازے سے سوال کرنے والا کبھی خالی ہاتھ نہ جاتا۔ غدر کے بعد ڈیڑھ سو روپیہ سے تھوڑی زیادہ رقم ملتی تھی مگر اپنی بساط سے بڑھ کر ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔ مرزا غالب اپنے ان دوستوں کا خاص خیال رکھتے تھے جن کے حالات 1857ء کے ہنگامے میں ابتر ہو گئے تھے۔ وہ کوشش کرتے کہ ایسے دوستوں کی مدد بھی ہو جائے اور انھیں شرمندۂ احسان بھی نہ ہونا پڑے۔ مرزا غالب کے مزاج میں ظرافت اس درجہ تھی کہ اگر آپ کو حیوان ناطق کے بجائے حیوان ظریف کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو غالب قلعے میں گئے بادشاہ کے پوچھنے پر کہ آپ نے کتنے روزے رکھے؟ غالب نے جواب دیا ''پیرومرشد ایک نہیں رکھا''مزاج کی بے ساختگی کا ایک اظہار نواب مصطفےٰ خاں کے ہاں جانے پر بھی ملتا ہے اسی طرح ایک صحبت میں غالب میر تقی میر کی تعریف کر رہے تھے۔ شیخ ابراہیم ذوق بھی موجود تھے انھوں نے میر پر سودا کو ترجیح دی تو بے ساختہ مرزا غالب بولے ''میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں'' کم آمدن کے باوجود مرزا غالب اپنی وضع داری قائم رکھے ہوئے تھے گھر سے کہیں باہر جانا ہوتا تو پالکی یا ہوادار کے بغیر نہ نکلتے تھے۔ اور عمائدین شہر کے ساتھ ہمیشہ برابری کی سطح پر تعلق نبھاتے تھے۔ مرزا غالب کو پھلوں میں آم بہت پسند تھے۔ خود خریدتے، ان کے دوست ان کو سوغات کے طور پر بھیجتے۔ ایک دفعہ آموں کے موسم میں مرزا غالب بادشاہ کے ساتھ باغ حیات بخش یا مہتاب باغ میں ٹہلتے ہوئے آموں کو بغور دیکھے جا رہے تھے۔ بادشاہ کے پوچھنے پر عرض کیا کہ

Scanned with CamScanner

"دیکھتا ہوں کسی دانے پر میرا یا میرے باپ دادا کا نام بھی لکھا ہے یا نہیں۔" بادشاہ مسکرائے اور اسی روز ایک بہنگی عمدہ عمدہ آموں کی مرزا کو بھجوائی۔
غالب کا آموں کے بارے میں کہنا تھا کہ آم میں دو باتیں ضرور ہوں میٹھے ہوں اور بہت سے ہوں۔

اقتباس کی تشریح

اقتباس نمبر 1 (بورڈ 2018ء) 09802001

ظرافت مزاج میں اس قدر تھی کہ اگر آپ کو بجائے حیوانِ ناطق کے حیوانِ ظریف کہا جائے تو بجا ہے۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو قلعے میں گئے۔ بادشاہ نے پوچھا: "مرزا تم نے کتنے روزے رکھے؟" عرض کیا: "پیر و مرشد! ایک نہیں رکھا۔" ایک دن نوابِ مصطفیٰ خان کے مکان پر ملنے کو آئے۔ ان کے مکان کے آگے چھتا تاریک تھا۔

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات و خصائل **مصنف کا نام:** مولانا الطاف حسین حالی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظرافت	ہنسی مذاق	حیوانِ ظریف	مذاق کرنے والا جانور
پیر و مرشد	راہبر و راہ نما	چھتا	دور تک پٹا ہوا راستہ، گھاس کا پھیلاؤ

تشریح: مولانا الطاف حسین حالی مرزا غالب کے عادات و خصائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہتے ہیں کہ غالب کے مزاج میں ظرافت اس قدر تھی کہ انھیں حیوان ناطق کی بجائے حیوان ظریف کہنا چاہیے۔ ارسطو کے بقول انسان معاشرتی جانور اور بولنے والا جانور ہے۔ حالی کہتے ہیں کہ غالب محض بولنے والے جانور نہیں بلکہ انھیں مزاق کرنے والا جانور کہنا چاہیے۔ حالی غالب کی ظرافت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک دفعہ جب ماہِ رمضان بیت چکا تو غالب لال قلعہ دہلی گئے۔ وہ بہادر شاہ ظفر کے درباری وزیر اور استاد تھے۔ بادشاہ نے دریافت کیا کہ مرزا تم نے کتنے روزے رکھے؟ مرزا نے عرض کیا کہ پیر و مرشد ایک نہیں رکھا۔ اب اس کا ظاہری مطلب تو یہی ہے کہ صرف ایک نہیں رکھا لیکن اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہے کہ ایک بھی نہیں رکھا۔ یوں مرزا نے ذو معنی بات کر کے مزاق کا عنصر پیدا کیا اور حاضرین کو سوچنے پر مجبور کیا کہ مرزا کیا کہہ رہے ہیں۔ ایک نہیں رکھا سے ان کی کیا مراد ہے اور جلد ہی ان کے سچ تک پہنچ گئے۔ دوسرے زاویے سے دیکھیں تو مرزا نے سچ بھی بول دیا اور انھیں شرمساری بھی نہیں اٹھانی پڑی کہ ایک روزہ بھی نہیں رکھا۔ نواب مصطفیٰ خان شیفتہ غالب کے عزیز شاگرد اور دوست تھے۔ غالب ایک روز ان سے ملاقات کے لیے تشریف لے گئے۔ ان کے مکان کے سامنے اندھیرا تھا۔ برآمدے سے گزر کر مہمان خانے کے دروازے پر پہنچے تو وہاں نواب صاحب استقبال کے لیے کھڑے تھے مرزا نے انھیں دیکھ کر کہا کہ "آبِ حیات اندھیرے میں ہے۔"

اقتباس نمبر 2 (بورڈ 2017ء) 09802002

باوجودیکہ مرزا کی آمدنی اور مقدور بہت کم تھا مگر خودداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ شہر کے امرا و عمائد سے برابر کی ملاقات تھی۔ کبھی بھی بازار میں بغیر پالکی یا ہوادار کے نہ نکلتے تھے۔ عمائد شہر میں سے جو لوگ ان کے مکان پر آتے تھے یہ بھی ان کے مکان پر ضرور جاتے۔

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات و خصائل **مصنف کا نام:** مولانا الطاف حسین حالی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقدور	طاقت، قدرت، بساط	حفظِ وضع	وضع داری/طور طریقے کی حفاظت
پالکی	ڈولی	امرا و عمائد	امیر اور معزز لوگ

تشریح: مرزا اسد اللہ خاں غالب اپنی کم آمدنی کے باوجود اپنی عزت نفس اور وضع داری کا انتہائی خیال رکھتے تھے۔ غالب کی ابتدائی زندگی رئیسانہ انداز میں گزری والد فوج میں تھے انھیں گزارے کے لیے ایک بڑی جاگیر ملی ہوئی تھی۔ والد کے بعد چچا نے پرورش کی ذمہ داری سنبھالی۔ انھیں بھی جاگیر ملی ہوئی تھی۔ غالب کے ننھیال والے آگرے کے رؤسا میں شامل تھے۔ غالب کی شادی ریاست لوہارو کے نوابوں میں ہوئی۔ دہلی

Scanned with CamScanner

آئے تو محمد ابراہیم ذوق کے انتقال کے بعد بہادر شاہ ظفر کے استاد بنے ان کی زندگی گزارنے کا ایک خاص انداز تشکیل پا گیا تھا۔ لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد غالب کی پینشن کا مسئلہ طول کھینچ گیا اور جب پینشن ملی بھی تو بہت کم۔ اس دوران میں بیوی کے زیور بکے، قرض اٹھانا پڑا لیکن غالب نے اپنی معمولات زندگی کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ شہر کے امرا اور اہم لوگوں سے برابری کی سطح پر ملتے۔ ان کی خاطر مدارت اور سلوک میں کبھی کمی نہیں آنے دی۔ اگر گھر سے باہر کہیں جانا ہوتا تو ہمیشہ ہوادار یا پالکی پر جاتے تھے۔ اس زمانے میں امرا کی یہی سواری ہوا کرتی تھی۔ جو لوگ ان سے ملاقات کے لیے آتے مرزا غالب ان سے ملنے ضرور جایا کرتے تھے اور انھیں کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیتے کہ ان کی مالی حالت اچھی نہیں۔ انسانی تعلقات کا معاملہ بڑی حساس نوعیت کا ہوتا ہے۔ انسان اپنی سماجی اور معاشی حیثیت کے اعتبار سے تعلقات میں برابری کا خواہش مند رہتا ہے۔ جہاں اسے برابری کی توقع نہ ہو تو وہ اس تعلق کو یا تو توڑ دیتا ہے یا بوجھ سمجھنے لگتا ہے۔ لیکن غالب کی تہذیبی شخصیت میں اتنا رچاؤ تھا کہ انتہائی قلیل آمدن کے باوجود انھوں نے تمام عمر برابری کی سطح پر تمام سماجی رشتے نبھائے اور اپنی طرف سے کوئی کمی نہیں آنے دی۔

اقتباس نمبر 3

09802003

مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر شخص سے جوان سے ملنے جاتا تھا بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے جو شخص ایک دفعہ ان سے ملتا اسے ہمیشہ ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہوتے تھے۔ (بورڈ 2019ء)

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات و خصائل **مصنف کا نام:** مولانا الطاف حسین حالی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کشادہ پیشانی	مسکراتے ہوئے	اشتیاق	شوق
وسیع	کشادہ، کھلا	باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا

سیاق و سباق:

یادگارِ غالب سے لیے گئے اس سبق میں الطاف حسین حالی نے مرزا غالب کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا ہے۔ مرزا غالب کے اخلاق وسیع اور عمدہ تھے۔ ان کا حلقہ احباب وسیع تھا۔ وہ دوستوں کی فرمائشوں بشمول غزلوں کی اصلاح، کو پورا کرتے تھے۔ ہر خط کا جواب دیتے۔ مجبوروں کی مدد کرتے۔ دوستوں کی اس انداز سے مدد کرتے کہ انہیں برا نہ لگے۔ مزاج میں ظرافت کا عنصر غالب تھا۔ خودداری اور حفظِ وضع کا دامن کبھی نہ چھوڑا۔ عمائد سے برابر کی ملاقات تھی۔ پھلوں میں آم بہت پسند تھا۔

تشریح: مرزا اسد اللہ خاں غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ انسان کی پہچان اس کی سماجی اہمیت اور وقعت، اس کے اخلاق کی بنیاد پر ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں سے کس طرح پیش آتا ہے۔ کسی بھی انسان کے اخلاق کی تشکیل میں اس کے ماحول، اس کی تعلیم و تربیت اور اس کی خود تربیتی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی لیے حضورؐ کا ارشاد پاک ہے کہ والدین اپنی اولاد کو جو کچھ دیتے ہیں اس میں سب سے اہم چیز بہترین تعلیم و تربیت ہے۔ انسان کے اخلاق کا اظہار اس کے سماجی تعلقات میں ہوتا ہے۔ مرزا غالب لوگوں کے ساتھ ہمیشہ اچھی طرح پیش آتے۔ جو کوئی ان سے ملنے جاتا تو وہ کشادہ پیشانی سے ملتے۔ ملنے والوں سے ان کا برتاؤ اتنا اچھا ہوتا کہ جو شخص ایک بار ان سے مل لیتا اسے ہمیشہ ان سے ملنے کی خواہش رہتی گویا غالب کی ایک ملاقات ملنے والوں پر اپنے ان مٹ نقوش چھوڑ جاتی غالب دوستوں کو دیکھ کر، ان سے مل کر بہت خوش ہوتے تھے۔ انسان بنیادی طور پر گروہی زندگی گزارنے کا عادی ہے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وہ مل جل کر رہنے پر مجبور ہے، یوں مل جل کر زندگی گزارتے ہوئے انسان کے دوسرے انسانوں سے مختلف نوعیت کے رشتے تشکیل پاتے ہیں۔ ان میں خونی رشتے بھی ہوتے ہیں جذبہ و احساس کی بنیاد پر رشتے بنتے ہیں اور ضرورت کے رشتے ہوتے ہیں لیکن دوستی کا رشتہ ان رشتوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ غالب اپنے دوستوں کو اپنی ذات کا حصہ سمجھتے تھے وہ دوستوں کی خوشی سے خوش اور دوستوں کے دکھوں سے غمگین ہو جاتے تھے۔

Scanned with CamScanner

سوالات

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

09802004 **(i) مرزا غالب کیسے اخلاق کے مالک تھے؟**

جواب: مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ یعنی مرزا غالب بہت خوش اخلاق تھے۔ وہ ہر شخص سے بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔

09802005 (بورڈ 2016ء) **(ii) دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟**

جواب: مرزا غالب دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہوتے تھے۔

09802006 (بورڈ 2016ء) **(iii) مرزا غالب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟**

جواب: مرزا غالب کے نہ صرف دہلی بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار دوست تھے اور انھیں ہندوستان بھر سے خطوط آتے تھے۔

09802007 (بورڈ 2017ء) **(iv) اکثر لوگ غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟**

جواب: اکثر لوگ مرزا غالب کو بیرنگ خط بھیجتے تھے مگر ان کو کبھی ناگوار نہ گزرتا تھا۔

09802008 **(v) سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟**

جواب: اگرچہ مرزا غالب کی آمدنی قلیل تھی مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔

09802009 (بورڈ 2018ء) **(vi) دوستوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟**

جواب: دوستوں کے ساتھ مرزا غالب نہایت شریفانہ سلوک کرتے تھے۔

09802010 (بورڈ 2015ء) **(vii) مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟**

جواب: مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی ظرافت تھی۔

09802011 **(viii) مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟**

جواب: مرزا غالب کو آم بہت پسند تھا۔

09802012 **(ix) یہ مضمون کس کتاب سے لیا گیا ہے؟**

جواب: یہ مضمون ''یادگارِ غالب'' سے لیا گیا ہے۔

09802013 (بورڈ 2015ء) **(x) اس مضمون کے مصنف کون ہیں؟**

جواب: اس مضمون کے مصنف مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔

09802014 **سوال: الطاف حسین حالی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟**

جواب: الطاف حسین حالی پانی پت میں 1837ء کو پیدا ہوئے۔

09802015 **سوال: الطاف حسین حالی کے اجداد کس بادشاہ کے زمانے میں ہندوستان آئے؟**

جواب: الطاف حسین حالی کے اجداد غیاث الدین بلبن کے زمانے میں ہندوستان آئے۔

09802016 **سوال: الطاف حسین حالی نے لاہور میں کہاں ملازمت کی؟**

جواب: الطاف حسین حالی نے لاہور میں پنجاب بک ڈپو میں ملازمت کی۔

09802017 **سوال: حالی کے نثری اسلوب کو اُردو نثر کا معیاری اسلوب کس نے قرار دیا ہے؟**

جواب: رشید احمد صدیقی نے حالی کے نثری اسلوب کو اُردو نثر کا معیاری اسلوب قرار دیا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال: غدر کے بعد مرزا غالب کی آمدنی کتنی ہو گئی تھی؟ 09802018

جواب: غدر کے بعد مرزا غالب کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی۔

سوال: مرزا غالب کو ظرافت کی وجہ سے کیا کہنا بجا ہو گا؟ 09802019

جواب: مرزا غالب کو ظرافت کی بنا پر حیوانِ ناطق کی بجائے حیوانِ ظریف کہنا بجا ہو گا۔

سوال: دیوان فضل اللہ مرحوم کس چیز پر سوار مرزا کو بغیر ملے نکل گئے؟ 09802020

جواب: ایک دن دیوان فضل اللہ مرحوم چرٹ پر سوار ہو کر مرزا کو ملے بغیر نکل گئے۔

سوال: غالب کے دیوان فضل اللہ کو لکھے گئے خط کا مضمون کیا تھا؟ 09802021

جواب: مضمون یہ تھا کہ آج مجھے اس قدر ندامت ہوئی کہ شرم کے مارے زمین میں گڑا جا رہا ہوں۔ اس سے زیادہ اور کیا نالائق ہو سکتی ہے کہ آپ کبھی نہ کبھی تو اس طرف سے گزریں اور میں سلام کو حاضر نہ ہوں۔

سوال: بہادر شاہ ظفر کے پوچھنے پر غالب نے آموں کے بارے میں کیا کہا؟ 09802022

جواب: مرزا نے ہاتھ باندھ کر عرض کی کہ یہی دیکھتا ہوں کہ کسی آم پر میرا یا میرے باپ دادا کا نام لکھا ہے یا نہیں۔

سوال: مولانا فضل حق کی درخواست پر مرزا نے آم کی کیا خصوصیات بیان کیں؟ 09802023

جواب: مرزا نے کہا بھائی میرے نزدیک تو آم میں دو باتیں ہونی چاہئیں آم میٹھا ہو اور بہت ہو۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ 09802024

جواب:

الفاظ	جملے
کشادہ پیشانی سے	ہمیں ہر کسی سے کشادہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔
باغ باغ ہو جانا	بیٹے کی کامیابی کی خبر سن کر والدین باغ باغ ہو گئے۔
مخلص	اساتذہ کو اپنے کام میں مخلص ہونا چاہیے۔
گردش روزگار سے	ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گردش روزگار سے پریشان حال دوستوں کی ہر ممکن مدد کریں۔
سیر ہو جانا	مرزا غالب کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔
زمین میں گڑ جانا	بیٹے کی ناکامی پر باپ زمین میں گڑ گیا۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

جواب: (الف) مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ 09802025

(ب) دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے۔ 09802026

(ج) خودداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ 09802027

(د) فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھا۔ 09802028

(ہ) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔ 09802029

Scanned with CamScanner

سوال 4: سبق کے متن کو مدِنظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشاندہی کریں۔

(الف) مرزا غالب کے نہایت وسیع تھے: (بورڈ 2017,19ء) 09802030

(A) ✓ اخلاق (B) افکار (C) خصائل (D) کردار

(ب) مرزا غالب دوستوں کی کن باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟ 09802031

(A) بُری باتوں سے (B) زیادتیوں سے (C) ✓ فرمائشوں سے (D) حرکتوں سے

(ج) لوگ اکثر مرزا غالب کو خط لکھتے تھے: 09802032

(A) محبت بھرے (B) دُکھ بھرے (C) ✓ بیرنگ (D) طویل

(د) مرزا کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھا: 09802033

(A) جود وسخا (B) اخلاص (C) ✓ مروت اور لحاظ (D) صبر

(ہ) ایک صحبت میں مرزا غالب کس کی تعریف کر رہے تھے؟ (بورڈ 2018ء) 09802034

(A) ذوق کی (B) مومن کی (C) بہادر شاہ ظفر کی (D) ✓ میر تقی میر کی

(و) کس نے سودا کو میر پر ترجیح دی؟ (بورڈ 2019ء) 09802035

(A) ✓ ذوق نے (B) غالب نے (C) مومن نے (D) شیفتہ نے

(ز) فواکہ میں غالب کو بہت مرغوب تھا: (بورڈ 2015ء) 09802036

(A) خربوزہ (B) تربوز (C) ✓ آم (D) آڑو

سوال 5: اِعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔ اخلاق۔ مروت۔ اصلاح۔ وضع۔ عمائد۔ 09802037

جواب: اَخلاق۔ مُرَوَّت۔ اِصلاح۔ وَضع۔ عَمائِد۔

سوال 6: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔ 09802038

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
اخلاق	ملت	وسیع
خوشی	لحاظ	غم
مذہب	وسیع	ملت
مروت	ٹکٹ	لحاظ
بیرنگ	حیوان ظریف	ٹکٹ
حیوان ناطق	غم	حیوان ظریف

مذکر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔ 09802039

غم، خوشی، خط، مذہب، ملت، حرف، غزل، مروت، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ، وضع، جاڑا، ظرافت

مذکر	غم	خط	مذہب	حرف	مروت	لحاظ	ٹکٹ	حوصلہ۔ جاڑا
مؤنث	خوشی	ملت	غزل	وضع	ظرافت			

Scanned with CamScanner

سوال 7: مختلف اندازِ بیان میں امتیاز کرنا۔ جملوں پر غور کیجیے۔

(الف) پاکستان کو 2000 میگاواٹ بجلی کی کمی کا سامنا ہے۔ 09802040

جواب: صحافتی زبان

(ب) چٹھی نمبر ۲۱۵/ای کے تحت، علی کی خدمات محکمہ تعلیم کے سپرد کی جاتی ہیں۔ 09802041

جواب: دفتری زبان

(ج) قرار دیا جاتا ہے کہ فلاں ابن فلاں تعزیراتِ پاکستان دفعہ فلاں کے تحت فلاں جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ 09802042

جواب: قانونی اور عدالتی

(د) کمپیوٹر کا ہارڈ ویئر اس کا دماغ اور سافٹ ویئر اس کا ذہن ہے۔ 09802043

جواب: تکنیکی زبان

(ہ) اگر تیرا قول صادق ہے تو شہد فائق ہے، ورنہ تھوک دینے کے لائق ہے۔ 09802044

جواب: ادبی زبان

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ مرزا غالب کے عادات و خصائل کے مصنف ہیں: 09802045

(A) سر سید احمد خان (B) سید سلمان ندوی (C) مولانا الطاف حسین حالی (D) کرنل محمد خان

2۔ الطاف حسین حالی پیدا ہوئے: (بورڈ 2019ء) 09802046

(A) لاہور (B) پانی پت (C) کلکتہ (D) لکھنؤ

3۔ دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت ہوتی تھی: 09802047

(A) غمگین ہو جاتے (B) غصے میں آ جاتے

(C) باغ باغ ہو جاتے (D) گھر سے باہر چلے جاتے

4۔ مرزا کے دوست کا فرغل تھا: 09802048

(A) ریشم کا (B) سُوت کا (C) چھینٹ کا (D) لٹھے کا

5۔ مرزا غالب کی آمدنی تھی 09802049

(A) بہت زیادہ (B) معقول (C) قلیل (D) متوسط

6۔ حالی کے اجداد ہندوستان آئے زمانے میں: 09802050

(A) غیاث الدین بلبن کے (B) شاہ جہاں کے (C) اکبر کے (D) جہانگیر کے

7۔ غالب کے گھر کے آگے پڑے رہتے تھے: 09802051

(A) شعرا (B) اندھے، لُولے لنگڑے (C) محلے دار (D) رشتہ دار

8۔ غدر کے بعد مرزا کی آمدن ہو گئی تھی: 09802052

(A) دو سو روپے (B) کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے (C) اڑھائی سو روپے (D) تین سو روپے

Scanned with CamScanner

9۔ مرزا نے اپنا قیمتی چوغہ اتار کر اپنے دوست کو پہنایا: 09802053
(A) کھونٹی پر سے (B) دیوار پر سے (C) ہینگر پر سے (D) کرسی پر سے

10۔ غالب شہر کے امرا و عمائد سے ملتے تھے: 09802054
(A) برتری سے (B) برابری سے (C) ڈر کر (D) کمتری سے

11۔ مرزا غالب کس بادشاہ کے ساتھ باغ میں ٹہل رہے تھے؟ 09802055
(A) جہانگیر (B) بہادر شاہ (C) اورنگ زیب (D) سراج الدولہ

12۔ مرزا ہر اس شخص سے جو اُن سے ملنے آتا ملتے تھے: 09802056
(A) بددلی سے (B) نفرت سے (C) کشادہ پیشانی سے (D) خوشی سے

13۔ جو شخص ایک بار مرزا سے مل لیتا اسے ہمیشہ رہتا: 09802057
(A) ملنے کا اشتیاق (B) دشمنی (C) نفرت (D) عداوت

14۔ مرزا کے دوست مذہب سے تعلق رکھتے تھے: 09802058
(A) اسلام (B) ہندومت (C) تمام مذاہب (D) عیسائیت

15۔ غالب ہر خط کا جواب لکھنا سمجھتے تھے: 09802059
(A) فضول کام (B) اچھا کام (C) فرضِ عین (D) ضروری کام

16۔ مقدمہ شعروشاعری حالی کی کتاب کا ہے: 09802060
(A) اختتام (B) آغاز (C) دیباچہ (D) اسلوب

17۔ غالب غریبوں اور محتاجوں کی امداد کرتے تھے: 09802061
(A) اپنی بساط سے کم (B) اپنی بساط سے زیادہ (C) بالکل نہیں کرتے تھے (D) نمائش کے لیے

18۔ غالب کے مزاج میں اس قدر زیادہ تھی کہ انھیں حیوانِ ظریف کہا جائے تو بجا ہے: 09802062
(A) طنز (B) ظرافت (C) سنجیدگی (D) شرارت

19۔ بادشاہ کے پوچھنے پر مرزا نے جواب دیا کہ روزے نہیں رکھے: 09802063
(A) دو نہیں رکھے (B) سارے نہیں رکھے (C) ایک نہیں رکھا (D) دس نہیں رکھے۔

20۔ مرزا نے شیخ ابراہیم ذوق کو سودا کی تعریف پر کہا تھا: 09802064
(A) پاگل (B) دیوانہ (C) سودائی (D) ناسمجھ

21۔ دیوان فضل اللہ مرزا کے مکان سے بغیر ملے گزرے: 09802065
(A) بگھی میں سوار (B) چرٹ میں سوار (C) پالکی میں سوار (D) کار میں سوار

22۔ مرزا غالب سے آموں کے بارے میں رائے طلب کی: 09802066
(A) نواب مصطفیٰ خان نے (B) ابراہیم ذوق نے
(C) مولانا فضل حق نے (D) بہادر شاہ ظفر نے

Scanned with CamScanner

23- مرزا غالب کے دوست تھے:
(A) چند ایک (B) پانچ (C) ایک سو (D) بے شمار
09802067

24- بیرنگ خط آنے پر غالب کا ردِ عمل ہوتا:
(A) ناگوار گزرتا (B) ناگوار نہ گزرتا (C) اچھا لگتا (D) خوش ہوتے
09802068

25- سبق "مرزا غالب کے عادات و خصائل" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟
(A) حیاتِ جاوید (B) یادگارِ غالب (C) حیاتِ سعدیؒ (D) مدوجزرِ اسلام
09802069

26- حالی کی کون سی تصنیف جدید اردو کا نقطہ آغاز ہے؟
(A) مسدسِ حالی (B) مقدمہ شعروشاعری (C) حیاتِ جاوید (D) حیاتِ سعدیؒ
09802070

27- غالب دوستوں کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں ہوتے تھے:
(A) غمگین (B) افسردہ (C) پریشان (D) نڈھال
09802071

28- مرزا کی آمدنی قلیل اور حوصلہ:
(A) بلند تھا (B) فراخ تھا (C) کم تھا (D) نہیں تھا
09802072

29- دلی کے عمائد میں سے ایک صاحب کی حالت سقیم ہو گئی تھی:
(A) 1757ء کے بعد (B) 1857ء کے بعد (C) 1947ء کے بعد (D) 1906ء کے بعد
09802073

30- غالب کے دوست کے مکان کے آگے کا چھتا تاریک تھا:
(A) دیوان فضل اللہ کے (B) الطاف حسین کے (C) نواب مصطفیٰ خان کے (D) حیدر علی آتش کے
09802074

31- ایک دفعہ بہادر شاہ ظفر اپنے مصاحبوں اور غالب کے ہمراہ باغ میں ٹہل رہے تھے:
(A) باغِ حیات بخش (B) مقبرہ رابعہ دورانی کا باغ (C) جناح باغ (D) کالا باغ
09802075

32- مرزا غالب کی نیت کس سے کبھی سیر نہیں ہوتی تھی؟
(A) چاولوں سے (B) مالٹوں سے (C) آموں سے (D) امرودوں سے
09802076

33- مرزا غالب کے مشہور قول کے ناقل ہیں کہ آم میٹھا ہو اور بہت ہو:
(A) دیوان فضل اللہ (B) مولانا فضل حق (C) نواب مصطفیٰ خان (D) سرسید احمد خان
09802077

34- غالب کا بہت سا وقت صرف ہوتا تھا:
(A) آم کھانے میں (B) موسیقی سننے میں
(C) خطوط کے جواب لکھنے میں (D) سونے میں
09802078

35- مرزا غالب خطوط کے جواب لکھنے سے باز نہیں آتے تھے:
(A) گھر میں (B) جوانی میں (C) بیماری اور تکلیف میں (D) سفر میں
09802079

36- اگر کوئی دوست لفافے میں ٹکٹ رکھ کر بھیجتا تو غالب:
(A) شکایت کرتے (B) خوش ہو جاتے
(C) ناراض ہو جاتے (D) دوستی ختم کر لیتے
09802080

Scanned with CamScanner

37- غالب کے دروازے سے سائل بہت کم جاتا تھا:
09802081
(A) جھولی بھر کر (B) دھکے کھا کر (C) کھانا کھا کر (D) خالی ہاتھ

38- حالی کے والد کا انتقال ہوا جب وہ تھے:
09802082
(A) نو برس کے (B) دس برس کے (C) پندرہ برس کے (D) بیس برس کے

39- والد کی وفات کے بعد حالی کی پرورش کی:
09802083
(A) والدہ نے (B) بھائیوں نے (C) دوستوں نے (D) چچا نے

40- حالی فیض یاب ہوئے صحبت سے:
09802084
(A) درد اور میر کی (B) غالب اور شیفتہ کی (C) ذوق اور داغ کی (D) آتش اور ناسخ کی

41- حالی کا تعلق خاطر قائم ہوا:
09802085
(A) سرسید سے (B) مولوی عبدالحق سے (C) عبادت بریلوی سے (D) ذوق سے

42- شیفتہ اور غالب کے انتقال کے بعد حالی آئے:
09802086
(A) دلی (B) لاہور (C) کلکتہ (D) پشاور

43- حالی نے لاہور آ کے ملازمت کر لی:
09802087
(A) پولیس میں (B) فوج میں
(C) پنجاب بک ڈپو میں (D) نیشنل بک ڈپو میں

44- لاہور آ کر حالی متعارف ہوئے:
09802088
(A) فارسی ادبیات سے (B) عربی ادبیات سے
(C) انگریزی ادبیات سے (D) اردو ادبیات سے

45- 1887ء میں سرکارِ حیدر آباد سے حالی کا وظیفہ مقرر ہوا:
09802089
(A) سو روپے (B) دو سو روپے (C) پانچ سو روپے (D) ہزار روپے

46- حالی کے اسلوبِ بیان کی سب سے نمایاں خوبی ہے:
09802090
(A) مدعا نگاری (B) طوالت (C) اختصار (D) دلکشی

47- رشید احمد صدیقی نے حالی کے نثری اسلوب کو اردو کا اسلوب قرار دیا ہے:
09802091
(A) معیاری (B) تسلی بخش (C) رواں (D) نیا

48- حالی شاعر اور ہیں:
09802092
(A) سوانح نگار (B) مضمون نگار (C) نقاد (D) مذکورہ تمام

Scanned with CamScanner

09802093

49- حالی کی مشہور کتابیں ہیں:

(A) حیاتِ جاوید اور یادگارِ غالب (B) حیاتِ سعدی اور مقدمہ شعر و شاعری

(C) مدوجزرِ اسلام (D) مذکورہ تمام

09802094

50- مدوجزرِ اسلام مشہور ہوئی نام سے:

(A) مسدسِ حالی (B) مسدسِ غالب (C) مسدسِ درد (D) مسدسِ مومن

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	C	2	B	3	C	4	C
5	C	6	A	7	B	8	B
9	A	10	B	11	B	12	C
13	A	14	C	15	C	16	C
17	B	18	B	19	C	20	C
21	B	22	C	23	D	24	B
25	B	26	B	27	A	28	B
29	B	30	C	31	A	32	C
33	C	34	C	35	C	36	A
37	D	38	A	39	B	40	B
41	A	42	B	43	C	44	C
45	A	46	A	47	A	48	D
49	D	50	A				

Scanned with CamScanner